



سوال

(251) سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا باعث ثواب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باعث ثواب ہے۔

« عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَوْصَانِي فَلْيَلْبَسِي ثَلَاثًا لِأَدْعُمَنَ حَتَّى أَمُوتَ صَوْمٌ ثَلَاثِيًّا أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةٌ الشُّحِيِّ، وَنَوْمٌ عَلَى وَتَرٍ» بخاری باب الصلاة الضحی فی الحضرة

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”مجھے میرے پیارے دوست نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو نہیں چھوڑوں گا، ہر (عربی) مہینہ (میں ایام بیض ۱۵، ۱۴، ۱۳) کے تین روزے چاشت (اشراق) کی نماز اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔“

« عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ - ثُمَّ قَدَّمَ يَدَا كُرَا - حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حِجَّةٍ وَعُمْرَةٍ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ «تَمَامٌ تَمَامًا مَتَمَّةً»

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یا ذکرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہوگا ثواب اس کے لیے مانند ثواب حج اور عمرے کے کہ راوی نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پورے حج اور عمرے کا پورے حج اور عمرے کا (اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے)

(وقال حديث حسن غريب قلت وسنده ضعيف لكن للحديث شواهد ذكرها المنذري في الترغيب ريتي الحديث بها الى درجة الحسن تحقيق الباني على مشكوة - كتاب الصلاة - باب الذكر بعد الصلاة - الفصل الثاني)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احكام ومسائل



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

نماز کا بیان ج 1 ص 215

محدث فتویٰ